105442 ـ قطع رحمی میں خاوند کی اطاعت کرنا

سوال

کیا بیوی اپنے گھر والوں مثلا والدین اور بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ قطع رحمی کرنے میں خاوند کی اطاعت کریگی، اور اگر کرے تو اس کا گناہ کس پر ہوگا ؟
یہ علم میں رہے کہ خاوند اس عمل کے لیے ایك واقعہ سے استشھاد کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایسا ہوا ایك عورت نے اس طرح کے مسئلہ میں خاوند کی اطاعت کی حتی کہ بیوی کا والد فوت بھی ہوگیا تو اس نے خاوند کی اطاعت کرتے ہوئے والد کو دیکھا تك نہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تائید کرتے ہوئے فرمایا:
" خاوند کی اطاعت کرنے کی بنا پر اس عورت کا والد جنت میں داخل ہو گیا " برائے مہربانی یہ بتائیں کہ یہ حدیث کیسی ہے، اور اس مسئلہ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اللہ سبحانہ و تعالی نے والدین اور رشتہ داروں کا حق واجب کیا ہے، اور ان سے قطع رحمی کرنے سے منع فرمایا ہے والدین سے قطع رحمی نافرمانی اور شرك کے بعد اسے کبیرہ گناہ میں شمار کیا گیا ہے، اسی طرح قطع رحمی کرنا کبیرہ گناہ میں شمار ہوتی ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد بپا کرنے لگو، اور رشتے ناطے توڑ ڈالو، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے، اور جن کی سماعت اور آنکھوں کی روشنی چھین لی گئی محمد (22 ـ 23).

خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کو ناحق والدین اور رشتہ داروں سے قطع رحمی کرنے پر ابھارے، کیونکہ اس طرح تو وہ بیوی کو معصیت و نافرمانی کرنے کی ترغیب دلا رہا ہے اور اپنے رشتہ داروں سے قطع رحمی کرنے کا حکم دے رہا ہے جو کہ ایك گناہ کا کام ہے، اور پھر اس میں اور بھی بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں، کیونکہ خاوند یا ہر ایك کی اطاعت تو نیکی کے کام میں ہوگی.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اطاعت و فرمانبرداری تو نیکی کے کاموں میں ہے "

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" اللہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کی جا سکتی "

اس لیے خاوند کو حق نہیں کہ وہ بیوی کو اپنے والدین اور رشتہ داروں سے شرعی حدود اور مصلحت کے اندر رہتے ہوئے ملنے اور صلہ رحمی کرنے سے روکے، بلکہ خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اپنے والدین اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے میں تعاون مہیا کرے، اور اسے صلہ رحمی کرنے کی ترغیب دلائے.

کیونکہ صلہ رحمی کرنے میں دونوں کے لیے بھلائی اور خیر پائی جاتی ہے، اور جس حدیث کی طرف سائل نے سوال میں اشارہ کیا ہے، ہم نے تو آج تک یہ حدیث نہیں سنی، اور نہ ہی کتابوں میں دیکھی ہے، اور مجھے اس حدیث کی حالت کے بارہ میں بھی علم نہیں " انتہی

واللہ اعلم.